السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ماہ رجب 1405ھ میں میں نے عمرہ کی نیت کی اور میں میقات یلملم سے جوکہ اہل یمن کا میقات ہے، بغیر احرام کے گزر گیا اور جب میری ایک بھائی سے ملاقات ہوئی، اللہ تعالیٰ اسے جزائے خیر سے نوازے اس نے میری رہنمائی فرمائی کہ میرے لیے ضروری ہے کہ میں واپس جاؤں اور میقات سے احرام باندھ کر آؤں کیونکہ مکہ مکرمہ میں معمول کے کپڑوں میں داخل ہونا جائز نہیں ہے، چنانچہ میں تیس کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے واپس آیا اور میں نے میقات سے احرام باندھا۔ امید ہے رہنمائی فرمائیں گے کیا بغیر احرام کے مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے دم لازم ہوجاتا ہے؟ کیا اس جگہ سے احرام باندھنا بھی جائز تھا جہاں میری اس بھائی سے ملاقات ہوئی یا میرے لیے میقات پر واپس جانا ضروری تا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص حج یا عمرہ کے لیے مکہ مکرمہ جانا چاہے تو اس کے لیے واجب ہے کہ اس میقات سے احرام باندھے جس کے پاس سے وہ گزر رہا ہو۔ بغیر احرام کے میقات سے گزرنا جائز نہیں ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مواقیت کا تعین کیا تو فرمایا:

(ہن لہن' ولمن اتی علیہن من غیر اہلہن' ممن اراد الحج والعمرة' فمن کان دونہن فمن اہلہ' حتی اہل مکة یہلون منہا) (صحیح البخاري' الحج' باب مہل اہل مکة للحج والعمرة' ح: 1524 وصحیح مسلم' الحج' باب مواقیت الحج' ح: 1181)

''یہ مواقیت ان علاقوں کے لوگوں کے لیے ہیں، نیز ان لوگوں کے لیے بھی جو ان کے باشندے تو نہ ہوں لیکن یہاں سے ان کا گزر ہو اور ان کا حج و عمرہ کا ارادہ ہو اور جو لوگ مواقیت کے اندر ہوں تو وہ اپنی اپنی جگہ سے احرام باندھ لیں حتیٰ کہ اہل مکہ، مکہ ہی سے احرام باندھیں۔''

لہذا یمن کا کوئی باشندہ جب یلملم کے راستہ سے گزرے تو اس پر واجب ہے کہ وہ یلملم سے احرام باندھے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص مدینہ کی طرف سے آرہا ہو تو اس پر واجب ہے کہ وہ مدینہ کے میقات سے احرام باندھے اور اگر کوئی شخص بغیر احرام میقات سے گزر جائے تو اس کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ واپس لوٹ کر میقات سے احرام باندھے لہذا جس شخص نے آپ کی رہنمائی کی کہ آپ واپس جائیں اور یلملم سے احرام باندھیں اس نے بہت اچھا کیا اور آپ نے بھی بہت اچھا کیا جو میقات پر واپس آگئے اور وہاں سے احرام باندھا۔ والحمد للہ!

اگر آپ اسی جگہ سے احرام باندھتے، جہاں آپ کی رہنمائی کی گئی تھی تو پھر دم واجب ہوتا کیونکہ آپ نے میقات سے تجاوز کر لیا تھا حالانکہ آپ کا عمرے کا ارادہ تھا۔ دم اونٹ یا گائے کا ساتواں حصہ یا بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ یا وہ بکری ہے جو دوسرے سال میں داخل ہو چکی ہو کہ اسے مکہ میں ذبح کر کے حرم کے فقراء میں تقسیم کر دیا جائے تاکہ عمرہ کے لیے میقات سے بغیر احرام کے گزرنے کا کفارہ ادا ہوسکے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ271

محدث فتویٰ